مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ

اَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ

دینی حمیت اور غیرتِ ایمانی رکھنے والے

ہر صاحبِ بصیرت کو

دعوتِ انصاف وعمل

ازقلم: سید محمد سعید الحسن شاہ

ناشر: ادارہ حزب الاسلام

201 رب براستہ مانانوالہ فیصل آباد

... ختم نبوت

... R.B./72 ...

... ضلع فیصل آباد

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ (القرآن)

اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ (الحدیث)

دینی حمیّت اور غیرتِ ایمانی رکھنے والے

ہر صاحبِ بصیرت کو

دعوتِ انصاف و عمل

از قلم

سیّد محمد سعید الحسن شاہ

ناشر ادارہ حزب الاسلام (۲۰۱-ب) براستہ مانانوالہ فیصل آباد

بابہ وبعونہ وبفضلہ وبتوفیقہ تعالیٰ وبرحمتہ وبوسیلۃ سید الکونین

صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وبارک وسلم

بسلسلہ مطبوعات ادارہ حزب الاسلام

نام کتاب ______ دعوت انصاف وعمل

تحریر ______ سید محمد سعید الحسن شاہ

بار اول ______ ۱۹۹۴ء بار ۲۰۰۴ء

تعداد ______ ۷ ہزار

ناشر: ادارہ حزب الاسلام ۲۰۱ ر ب براستہ ماناں والہ تحصیل وضلع فیصل آباد

ضروری گزارشات

- خود مطالعہ کریں، سمجھیں، عمل کریں، دوسروں کو پڑھائیں عمل کی ترغیب دیں۔
- اس کتاب کی خرید و فروخت اخلاقی جرم ہے۔
- بیرونی حضرات ۵ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر مفت طلب فرمائیں۔
- اشاعت کے متمنی حضرات سیکرٹری نشر و اشاعت سے رابطہ فرمائیں

ادارہ حزب الاسلام ۲۰۱ ر ب براستہ ماناں والہ تحصیل وضلع فیصل آباد سے رابطہ قائم فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

نحمد اللہ تعالیٰ و نصلی نُسلم علےٰ رسولہ المجتبیٰ خاتم الانبیاء مَعدنِ الجودو العلم والعطاء وعلےٰ آلہٖ و اصحابہٖ دائماً ابداً

امابعد:-

چونکہ پاکستان کی نیشنل اسمبلی نے مرزا قادیانی اور اس کے پیروکاروں کو متفقہ طور پر غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا ہے۔ اس لئے ان کو اب مسلمان کہنا یا ان کی عبادت گاہ کو مسجد کا نام دینا ——— یا ان کے لئے دیگر اسلامی اصطلاحات کا استعمال کرنا تعزیرات پاکستان کے تحت جرم ہے۔ مرزا قادیانی کے دعویٰ نبوت سے لے کر تا ایں دم علماء کرام بدلائل قاہرہ یہ ثابت کرتے رہے اور کرتے ہیں کہ مرزا قادیانی کافر تھا اور اس کے پیروکار بھی کافر ہیں۔ کسی بھی صاحب فہم و شعور کے ذہن میں یہ خیال پیدا ہو سکتا ہے کہ کیا اللہ رب العزت نے امت محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوۃ والسلام کے علماء کو یہ اتھارٹی عطا فرما دی ہے کہ وہ جسے چاہیں مسلمان قرار دے دیں اور جس کو چاہیں کافر کہہ دیں۔ کیا اللہ تعالیٰ نے کنز ایمان پر ان کو خازن بنا دیا ہے کہ جسے چاہیں نوازیں اور جسے چاہیں محروم رکھیں؟ جبکہ امت مسلمہ کی کشتی کے ناخدا حضور ختم الرسل صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کی یہ حدیث مبارکہ تو بہت مشہور کہ مَنْ لَعَنَ شَیْئًا لَیْسَ لَہٗ بِاَھْلٍ رجعت اللَّعْنَۃُ عَلَیْہِ یعنی جو کسی ایسے پر لعنت کرے کہ جو اس کے لائق نہ ہو تو لعنت لوٹ کر کرنے والے پر آجاتی ہے۔ اسی طرح اگر کسی صاحب ایمان کو کافر کہا جائے تو کفر کا اطلاق اس کہنے والے پر ہوگا۔ پھر کیا سبب ہے کہ اتنی بڑی وعید کے ہوتے ہوئے علماء کرام کی قیادت میں عوام الناس کے متفقہ طور پر

مطالبے کے پیش نظر پاکستان کی نیشنل اسمبلی نے مرزائیوں کو کافر قرار دے دیا۔

محترم قارئین کرام! میں ہر انصاف پسند صاحب بصیرت کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اس رسالہ کو غور سے پڑھے اور خود فیصلہ کرے کہ علماء کرام اپنے دعویٰ میں کہاں تک حق بجانب ہیں۔

میں بارگاہ رب العزت میں اس کے حبیب لبیب اوز اپنے رؤف و رحیم آقا حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے دعا گو ہوں کہ وہ مالک حقیقی اس عبد ضعیف کو حق کہنے کی توفیق و جرأت عطا فرمائے اور اس ادنیٰ سی کاوش کو گمراہی کی ظلمت میں بھٹکنے والوں کے لئے نور ہدایت بنا کر مجھ ناچیز کے لئے کل بروز محشر ذریعہ نجات بنائے آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ اجمعین۔

یکے از غلام غلامان خاتم الانبیاء (صلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ وسلم)

سید محمد سعید الحسن

۲۵ر رمضان المبارک ۱۴۱۵ھ

۸ر مارچ ۱۹۹۵ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کوئی بھی انصاف پسند انسان کسی ہستی کے متعلق حتمی رائے قائم کرنے سے قبل اسی ہستی کے افکار و نظریات کا جائزہ لیتا ہے۔ چونکہ برتن سے وہی ٹپکتا ہے جو اس کے اندر ہوتا ہے اس لیئے کسی شخص کے افکار و نظریات کی سب سے بڑی گواہی خود اس کی اپنی تحریر و تقریر ہوتی ہے۔ قطع نظر اس بات سے کہ مرزا قادیانی نے دعویٰ نبوت کیا یا پھر قرآن کریم کی تحریف کی۔ مرزا قادیانی کی کتب کا مطالعہ کرنے والا ہر صاحب بصیرت جانتا ہے کہ اگر مرزا نے دعویٰ نبوت نہ بھی کیا ہوتا تب بھی اس کی تحریریں اس کے کفر کا بیانگ دہل اعلان کر رہی ہیں۔

دین اسلام میں اللہ رب العزت کے کسی بھی نبی یا رسول کی توہین کفر ہے اور آیۃ قرآنی "لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ" اس چیز پر شاہد عدل ہے کہ نفس نبوت میں سب نبی برابر ہیں[1] یعنی یہ نہیں کہ کوئی عارضی نبی ہو اور کوئی مستقبل یا کسی کی گستاخی کفر ہو اور کسی کی کفر نہ ہو۔ نبی میں نقص نکالنا درحقیقت اللہ تبارک و تعالیٰ پر اعتراض ہے' کہ اللہ تعالیٰ نے کسی نااہل کو نبی کیوں بنایا' یا پھر کیا اللہ تعالیٰ کو اس کے عیب کی خبر نہ تھی؟ کیا اللہ تعالیٰ کو کوئی ایسا شخص نہ مل سکا جو نقائص سے مبرہ ہو' کیا اللہ تعالیٰ کسی محفوظ و معصوم ہستی کو پیدا کرنے پر قادر نہیں کہ مجبوراً غیر مناسب شخص کا انتخاب کرنا پڑا[2]

---

(۱) فضیلت کے اعتبار سے بعض کو بعض پر فضیلت حاصل ہے جیسا کہ قرآن کریم تیسرے پارہ کی پہلی آیت مبارکہ کے پہلے جز کا ترجمہ ہے۔ یہ رسول ہیں ہم نے ان میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت عطا فرمائی۔ ان میں سے کسی سے تو اللہ تعالیٰ نے کلام فرمایا اور کوئی وہ کہ جسے درجات میں بہت بلند فرمایا' اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو کھلی نشانیاں دیں اور پاکیزہ روح سے مدد کی (البقرہ آیہ ۲۵۳) خود حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فُضِّلْتُ عَلَى الْاَنْبِيَاءِ یعنی مجھے تمام نبیوں پر فضیلت دی گئی (مسلم) اور فرمایا میں تمام اولاد آدم کا سردار ہوں خدا تعالیٰ فرماتا ہے وما ارسلنک الا رحمۃ للعالمین

(۲) حاشیہ اگلے صفحہ پر

مرزا قادیانی کہ جس کے مقدر میں کاتب تقدیر نے ازل سے ہی تیرہ بختی درج فرما دی تھی، انبیاء علیہم السلام کی گستاخی میں ید طولیٰ رکھتا تھا۔ خصوصاً حضرت سیدنا عیسیٰ علیٰ نبینا و علیہ السلام کے بارہ میں تو اس قدر دریدہ دھنی سے کام لیا کہ اس دوڑ میں مرزا کے ہمنوا یہودی بھی کہیں پیچھے رہ گئے۔ آج مرزا قادیانی کی تحریروں کو پڑھ کر غرق حیرت ہوتا ہوں کہ اس مونہہ پھٹ راجپال کے لیئے کوئی غازی علم الدین کیوں میدان میں نہیں آیا۔ اللہ رب العزت ان علماء کرام کے درجات کو بلند فرمائے کہ جنھوں نے اپنی تقاریر و تحریر میں اس کا مقدور بھر تعاقب فرمایا مگر شاید اس بے نیاز خالق کائنات جل شانہ نے مرزا کو اس کے آقا و مولیٰ (شیطان) کی طرح فرما دیا تھا۔ کہ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ○ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ○ یا پھر شاید وہ قادر مطلق مرزا کی خود مونہہ مانگی ذلت کی موت کو دنیا والوں کے لیئے نشان عبرت بنا دینا چاہتا تھا۔ (فاعتبروا یا اولوا الابصار)

کفریات مرزا قادیانی

توھین عیسیٰ علیہ السلام مرزا قادیانی، اللہ رب العزت کے انتہائی برگزیدہ نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق رقمطراز ہے۔

(۱) یسوع (یعنی حضرت عیسیٰ) اس لئے اپنے تیئں نیک نہیں کہہ سکا کہ لوگ جانتے تھے کہ یہ شخص شرابی کبابی ہے، اور یہ خراب چال چلن نہ خدائی کے بعد بلکہ ابتداء ہی سے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ خدائی کا دعویٰ شراب خوری کا ایک بد نتیجہ (ست بچن حاشیہ صفحہ ۱۷۲)

حاشیہ مع گزر (۱) کسی عیب دار کو عہدہ دینے کے عموماً تین اسباب ہوتے ہیں۔
(۱) ظلم: یعنی عہدہ دینے والا جان بوجھ کر کسی نااہل کا انتخاب کرے۔
(۲) جہالت و نادانی، یعنی عہدہ دینے والے کو اس آدمی کے عیب کا پتہ نہ ہو۔
(۳) مجبوری: یعنی اس عیب والے کے سوا کوئی دوسرا مل نہیں رہا تھا ان عیوب (یعنی ظلم، جہالت، مجبوری) کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کرنا ہی کفر ہے۔ اب کسی بھی نبی میں عیب تلاش کرنے والا بتائے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے متعلق کیا عقیدہ رکھتا ہے۔ ۲۱

مرزا قادیانی مکتوبات احمدیہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار اس انداز میں کرتا ہے۔

(۲) مسیح کا چال چلن کیا تھا۔ ایک کھاؤ پیو، شرابی، نہ زاھد، نہ عابد، نہ حق کا پرستار، متکبر، خودبین، خدائی کا دعویٰ کرنے والا۔ (مکتوبات احمدیہ جلد ۳)

اے میرے بھائی میں تجھے خدائے واحد القہّار کی عزت کی قسم دے کر سوال کرتا ہوں کہ فرمایئے۔ مذکورہ کلمات کا قائل اگرچہ دعویٰ نبوت نہ بھی کرے تو کیا مسلمان رہ جائے گا؟✽ فرمایئے! کیا عیسیٰ علیہ السلام نے خدائی دعویٰ کیا تھا؟ جو مرزا قادیانی کہہ رہا ہے کہ (معاذ اللہ تعالیٰ) "یہ برا دعویٰ شراب خوری کا بدنتیجہ تھا"

✽ کیا آپ کا ایمان یہ تسلیم کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جس نبی کے بارہ میں ارشاد فرمائے کہ وَاَیَّدنٰہُ بِرُوحِ القُدُسِ وہ نبی شرابی کبابی اور خراب چال چلن والا ہو سکتا ہے؟

✽ کیا خالق کائنات جس ہستی کو دنیا والوں کی راہنمائی کے لیئے منتخب کرے وہ خدائی دعویٰ کرنے والا مشرک، متکبر، خودبین آوارہ شخص ہو سکتا ہے؟ اگر آپ کا جواب نفی میں ہے اور یقیناً ہے تو اپنے ایمانی ضمیر سے پوچھئے کہ ایسا عقیدہ رکھنے والا کون ہے؟ بدبخت قادیانی عیسیٰ علیہ السلام کو نبی تو کیا مسلمان بھی ماننے کے لیئے تیار نہیں بلکہ وہ آپ کو خدا کہلوانے والے نمرود اور فرعون کی صف شمار کرتا ہے۔ (نعوذ باللہ)

(۳) لاتعداد امراض خبیثہ میں مبتلاء مرزا قادیانی نے اپنے ایک مرض کا ذکر کرتے ہوئے اپنی کتاب نسیم دعوت میں لکھا۔

"ایک دفعہ مجھے ایک دوست نے یہ صلاح دی کہ ذیابیطس کے لیئے افیون مفید ہوتی ہے پس علاج کی غرض سے مضائقہ نہیں کہ افیون شروع کر دی

ترجمہ = اور ہم نے اس کی نہایت پاکیزہ روح (یعنی جبریل امین) کے ساتھ تائید فرمائی۔ البقرہ

جائے۔ میں نے جواب دیا کہ یہ آپ نے بڑی مہربانی کی کہ ہمدردی فرمائی لیکن اگر میں ذیابیطس کے لیئے افیون کھانے کی عادت کرلوں تو ڈرتا ہوں کہ لوگ ٹھٹھا کرکے یہ نہ کہیں کہ پہلا مسیح تو شرابی تھا اور دوسرا افیونی (نسیم دعوت صفحہ ۶۹)

(۴) بربادی یورپ کا سبب مرزا قادیانی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو (معاذ اللہ) صرف عادی شرابی ہی نہ کہا بلکہ اہل یورپ کی تباہی کا ذمہ دار بھی آپ ہی کو قرار دیا۔ اس نے لکھا "یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا ہے اس کا ایک سبب تو یہ تھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت کی وجہ سے" (کشتی نوح صفحہ ۶۵)

(۵) ایک اور خبیث الزام اگرچہ ان حوالہ جات کو نقل کرتے ہوئے اپنے ذہن میں سخت اضطراب محسوس کر رہا ہوں مگر نقل کفر کفر نہ باشد کے مصداق صرف اس لیئے نقل کر رہا ہوں کہ سادہ لوح اہل ایمان کو احساس دلا سکوں کہ "دجال قادیان" کس قدر گندے ذہن کا مالک تھا۔ یہ دجال حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام پر ایک اور مکروہ الزام لگاتے ہوئے آپ کی ایک محفل کی منظر کشی یوں کرتا ہے کہ "ایک کنجری خوبصورت ایسی قریب بیٹھی ہے گویا بغل[1] میں ہے کبھی ہاتھ لمبا کرکے سر پر عطر مل رہی ہے کبھی پیروں کو پکڑتی ہے اور کبھی اپنے خوشنما اور سیاہ بالوں کو پیروں پر رکھ دیتی ہے' اور گود میں تماشا کر رہی ہے یسوع اس حالت میں وجد میں بیٹھے ہیں۔ اور کوئی اعتراض کرے تو اس کو جھڑک دیتے ہیں اور یہ عمر جوان اور شراب پینے کی عادت اور پھر مجرد[2] اور ایک خوبصورت کسبی ــــ عورت سامنے پڑی ہے جسم کے ساتھ جسم لگا رہی ہے۔ کیا یہ نیک آدمیوں کا کام ہے؟ اور اس پر کیا دلیل کہ کسبی کے چھونے سے یسوع کی شہوت نے جنبش نہ کی تھی۔ افسوس کہ یسوع کو یہ بھی میسر نہ تھا کہ اس فاسقہ پر نظر ڈالنے کے بعد اپنی کسی بیوی سے صحبت ہی کر لیتا کم بخت زانیہ کے چھونے سے اور ناز و

(۱) مرزا قادیانی نے اس عبارت میں نہایت قابل اعتراض الفاظ کو جلی حروف میں لکھوا کر اپنے خبث باطن کا برملا اظہار کیا (۲) یعنی غیر شادی شدہ تھے۔

ادا کرنے سے کیا کچھ نفسانی جذبات پیدا ہوئے ہوں گے اور شہوت نے پورے طور پر کام کیا ہو گا۔ اسی وجہ سے یسوع کے مونہہ سے یہ بھی نہ نکلا کہ اے حرام کار عورت مجھ سے دور رہ اور یہ بات انجیل سے ثابت ہوتی ہے کہ وہ عورت طوائف میں سے تھی اور زنا کاری میں سارے شہر میں مشہور تھی۔"

(نور القرآن نمبر ۲ ص ۴۷، ۴۸)

(۶) ناپاک جسارت متعفن ذہن مرزا مزید لکھتا ہے۔

"آپ (عیسیٰ علیہ السلام) کا کنجریوں سے میلان اور صحبت بھی شاید اسی وجہ سے ہو کہ جدی مناسبت درمیان میں ہے ورنہ کوئی پرہیز گار انسان ایک جوان کنجری کو یہ موقع نہیں دے سکتا کہ وہ اس کے سر پر اپنے ناپاک ہاتھ لگا دے اور زناکاری کی کمائی کا پلید عطر اس کے سر پر ملے اور اپنے بالوں کو اس کے پیروں پر ملے سمجھنے والے سمجھ لیں کہ ایسا انسان کس چلن کا آدمی ہو سکتا ہے۔"

(ضمیمہ انجام آتھم حاشیہ ص ۷)

مذکورہ بالا عبات میں "جدی مناسبت سے" قادیانی دیوث کی کیا مراد ہے؟

ملاحظہ فرمائیں۔ (۷) "آپ (یسوع مسیح) کا خاندان بھی نہائت پاک اور مطہر ہے تین دادیاں آپ کی زنا کار اور کسبی عورتیں تھیں جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا۔ (ضمیمہ انجام آتھم حاشیہ صفحہ نمبر ۷)

معاذ اللہ تعالیٰ ثم معاذ اللہ تعالیٰ' قصر مرزائیت پر لگنے والی ضرب کی ٹیسیں اپنے دل میں محسوس کرنے والے سیاستدانوں سے سوال کرتا ہوں کہ اگر تمہارے دل میں ذرا برابر بھی ایمان ہے تو بتاؤ کیا مذکورہ الذکر عقائد رکھنے والا مسلمان ہو سکتا ہے؟ کیا ایسے انسان کا بائیکاٹ کرنا ظلم ہے؟ کیا عیسیٰ علیہ السلام کے بارہ میں مذکورہ گستاخی پر مطلع ہونے کے باوجود مرزائیوں سے نرم گوشہ رکھنے کی تلقین کرنے والا کوئی سنجیدہ شخص اپنی ذات کے لیئے اس عبارت کو قبول کرلے گا؟ کیا

(۱) کم بدبخت مرزا دبے لفظوں میں آپ علیہ السلام پر الزام زنا لگا رہا ہے۔ (معاذ اللہ)

وہ ہستی کہ جسے خالق کائنات نے بغیر باپ کے پیدا فرما کر اپنی عظیم قدرت کی ایک کھلی دلیل قرار دیا ہو اس کا باپ اور دادیاں ثابت کی جا سکتی ہیں؟ کیا یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ اور قرآن کریم کا کھلم کھلا انکار نہیں ہے؟ سوچیں اور اپنے ضمیر سے فیصلہ پوچھیں۔ یہ یاد رکھیں کہ دربار خداوندی میں تمہاری یہ سیاسی قلابازیاں نہیں چلیں گی۔ اس کی گرفت بڑی شدید ہے۔ خود ارشاد فرماتا ہے۔ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْد۔

دغا باز قادیانی سادہ لوح مسلمانوں کو دھوکہ دینے کے لیئے بعض اوقات مرزائی اپنے شریر قائد کی (سیاق و سباق سے ہٹ کر) ایسی عبارات پیش کرتے ہیں کہ جن سے محسوس ہوتا ہے کہ قادیانی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام یا ان کی والدہ ماجدہ حضرت مریم کی تعریف کی ہے۔ حالانکہ یہ سب ان کی شرارت اور دھوکہ ہے مرزا قادیانی نے نہائت مکارانہ ذہنیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے بڑی چالاکی کے ساتھ عیسیٰ علیہ السلام کی تعریف کرنے کے انداز میں آپ علیہ السلام کا مذاق اڑایا اسی لیئے مرزائی اپنے آقا کی پوری عبارت نقل کرنے کی بجائے خیانت سے کام لیتے ہوئے اس کی عبارت کا محض ایک ٹکڑا کرتے ہیں۔ مثلاً کلکتہ سے شائع ہونے والے ایک پمفلٹ(۱) میں مرزا قادیانی کی حمائت کرتے ہوئے۔ اس کی کتاب "کشتی نوح" سے درج ذیل عبارت نقل کی گئی ہے۔

"اور مریم کی وہ شان ہے جس نے ایک مدت تک اے تیئں نکاح سے روکا پھر بزرگان قوم کے نہائت اصرار سے نکاح کر لیا (کشتی نوح صفحہ ۱۶)

اس عبارت میں اگرچہ قرآن کریم کے اس مفہوم کا تو انکار ہے کہ حضرت مریم نے نکاح نہیں کیا مگر مرزا قادیانی کا یہ ثابت کرنا چاہتا ہے کہ مرزا حضرت مریم نے کا

(۱) کلکتہ کی قادیانی جماعت نے ایک پمفلٹ بنام "مریم صدیقہ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مقام" شائع کیا۔ جس میں ثابت کرنے کی کوشش کی کہ قادیانی حضرت عیسیٰ اور حضرت مریم کی تعریف کرتے ہیں

احترام کرتا ہے۔

معزز قارئین کرام! ہم اس جگہ مرزا قادیانی کی تالیف "کشتی نوح" ص ۱۶ کی پوری عبارت نقل کرتے ہیں آپ خود فیصلہ فرمائیں کہ یہ تعریف ہے یا توہین و تضحیک۔ مرزا نے لکھا۔

(۸) "میں مسیح ابن مریم کی بہت عزت کرتا ہوں کیونکہ میں روحانیت کی رو سے اسلام میں خاتم الخلفاء ہوں جیسا کہ مسیح ابن مریم اسرائیلی سلسلہ کے لیئے خاتم الخلفاء تھا' موسیٰ کے سلسلہ میں ابن مریم مسیح موعود تھا اور محمدی سلسلہ میں مسیح موعود ہوں سو میں اس کی عزت کرتا ہوں جس کا ہم نام ہوں اور مفسد و مفتری ہے وہ شخص جو مجھے کہتا ہے کہ میں مسیح ابن مریم کی عزت نہیں کرتا بلکہ مسیح تو مسیح میں تو اس کے چار بھائیوں کی بھی عزت کرتا ہوں' کیونکہ پانچوں ایک ہی ماں کے بیٹے ہیں نہ صرف اس قدر بلکہ میں تو حضرت مسیح کی دونوں ہمشیروں کو بھی مقدسہ سمجھتا ہوں کہ یہ سب بزرگ مریم کے پیٹ سے ہیں اور مریم کی وہ شان ہے جس نے ایک مدت تک اپنے تیئں نکاح سے روکا اور پھر بزرگان قوم کے نہائت اصرار سے بوجہ حمل نکاح کر لیا' گو لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ برخلاف تعلیم توریت عین حمل میں کیونکر نکاح کیا گیا اور بتول ہونے کے عہد کو ناحق کیوں توڑا گیا اور تعدد ازواج کی بنیاد کیوں ڈالی گئی' یعنی باوجود یوسف نجار کی پہلی بیوی کے ہونے کے پھر مریم کیوں راضی ہوئی کہ یوسف نجار کے نکاح میں آوے مگر میں کہتا ہوں کہ یہ سب مجبوریاں ہیں جو پیش آگئیں اس صورت میں وہ لوگ قابل رحم تھے نہ کہ قابل اعتراض"

(کشتی نوح صفحہ ۱۶)

معزز قارئین کرام! میں آپ سے معافی چاہتا ہوں کہ کس قدر غلیظ اور

دلسوز عبارت کو پیش خدمت کیا ہے دراصل یہاں میں آپ سے یہ فیصلہ چاہتا ہوں کہ فرمایئے کہ مفسد و مفتری قادیانی کے گمراہ مرید نے "کشتی نوح صفحہ ۲۱" کی جس عبارت کو حضرت مریم و ابن مریم کی عزت و احترام کا شاہکار قرار دیا ہے یہ عبارت (خط کشیدہ الفاظ غور سے پڑھیں) حضرت عیسیٰ و مریم کی عزت و عظمت پر مشتمل مہکتے پھولوں کا گلدستہ ہے یا پھر دجال قادیان کے ذہنی بیت الخلاء کی سرانڈ ہے۔(۱)

مرزا قادیانی اپنی کتاب ایام الصلح میں تحریر کرتا ہے

(۹) "حضرت مریم صدیقہ کا اپنے منسوب یوسف کے ساتھ قبل نکاح کے پھرنا اس اسرائیلی رسم کی پختہ شہادت ہے مگر خوانین سرحدی کے بعض قبائل میں یہ مماثلت عورتوں کی اپنے منسوبوں سے حد سے زیادہ ہوتی ہے حتیٰ کہ بعض اوقات نکاح سے پہلے حمل بھی ہو جاتا ہے جس کو برا نہیں مانتے بلکہ ہنسی ٹھٹھے میں بات کو ٹال دیتے ہیں کیونکہ یہود کی طرح یہ لوگ ناطے کو ایک قسم کا نکاح ہی جانتے ہیں جس میں پہلے مہر بھی مقرر ہو جاتا ہے۔ (ایام الصلح (اردو) صفحہ ۷۲)

استغفراللہ! مرزا قادیانی نے کس بھونڈے انداز میں قرآن کریم کے بیان فرمودہ حقائق کا مذاق اڑایا۔

☆ قرآن کریم تو بیان فرمائے کہ حضرت مریم کو کسی مرد نے شہوت کے ساتھ چھوا تک نہیں(۲) مگر قادیانی کہے کہ حضرت مریم یوسف کے ساتھ باہر گھوما پھرا کرتی تھی۔

☆ قرآن کریم تو اعلان فرمائے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بن باپ کے ولادت۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کا عظیم مظہر تھا۔(۳) لیکن قادیانی بکے کہ یہ حضرت مریم

(۱) اس عبارت پر مزید تبصرہ حوالہ نمبر ۹ کے بعد عرض کروں گا۔(۲) سورہ آل عمران آیت ۴۷
(۳) ایضاً و سورہ مریم آیت ۲۱

اور ان کے منسوب یوسف کی قبل از نکاح آوارہ گردی کا نتیجہ تھا۔

☆ قرآن کریم تو دعویٰ فرمائے کہ عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت اللہ تعالیٰ کے نزدیک حضرت آدم علیہ السلام کی مثل (۱) ہے (کہ ان کو تو بغیر ماں اور باپ کے پیدا فرمایا جبکہ ان کو بغیر باپ کے پیدا فرمایا) مگر مرزا قادیانی کہے کہ (آدم علیہ السلام کی مثل نہیں بلکہ) مریم علیہا السلام پٹھانوں کے بعض قبائل کی لڑکیوں کی طرح نکاح سے پہلے ہی یوسف سے حاملہ ہو گئی تھیں' (معاذ اللہ تعالیٰ)

☆ قرآن کریم تو اعلان فرمائے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نہائت نیکوکار' دنیا والوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی رحمت' اللہ تعالیٰ کا کلمہ' دنیا و آخرت میں نہائت بلند مرتبہ اپنے رب کے قریبی' اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اور صاحب کتاب نبی' علاوہ ازیں اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کے عظیم الشان مظہر یعنی مردوں کو زندہ کرنے والے' اور بیماروں کو شفایاب کر دینے والے اور اندھوں کو بینا کر دینے والے معزز پیغمبر تھے(۲) مگر بدبخت قادیانی یہ ثابت کرنے کی ذلیل کوشش کرے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام تو (معاذ اللہ تعالیٰ) حلال زادے ہی نہیں تھے۔(۳)

☆ قرآن کریم تو حضرت مریم کی پاکدامنی کا اعلان فرمائے(۴) مگر قادیانی کہے کہ مریم بدکار عورت تھی۔ (معاذ اللہ تعالیٰ)

☆ قرآن کریم تو حضرت مریم کو اس زمانے بھر کی تمام عورتوں کی سردار قرار دے(۵) مگر مرزا قادیانی ان کو ایک عام عورت سے بھی کم درجہ پر رکھے اور یہ ثابت کرنے کی ناپاک کوشش کرے کہ (معاذ اللہ تعالیٰ) حضرت مریم نے یوسف سے قبل از نکاح حاملہ ہو کر پورے خاندان کی عزت کو خاک میں ملا دیا تھا چنانچہ خاندان کے بزرگوں نے اپنی عزت و ناموس کی گرتی ہوئی ساکھ کو سہارا دینے کے لیے حمل کی حالت میں ہی یوسف و مریم کا نکاح کر دیا حوالہ نمبر ۸ والی عبارت

(۱) آل عمران آیات ۴۵ تا ۴۹ (۲) حوالہ نمبر ۸ غور سے پڑھیں (۳) و (۴) آل عمران آیت نمبر ۴۲

میں قادیانی دجال نے حضرت مریم کے پاکیزہ کردار پر ایک اور نہایت ہی رکیک حملہ کیا کہ یہ نکاح دو طرح سے تعلیم توراۃ کے خلاف یعنی ناجائز تھا' ایک تو اس لیے کہ دوران حمل نکاح ہوا' اور دوسرے اس لیے کہ یوسف کی پہلی بیوی ہوتے ہوئے نکاح کیا(۱) گویا پوری زندگی حقوق زوجیت ادا کرنا بدکاری ہی رہا صرف خاندان والوں کی ناک کٹنے سے بچ گئی ورنہ وہ سب اولاد کہ جن کو یہ خبیث حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حقیقی بہن بھائی قرار دے رہا ہے سب حرام کاری کا نتیجہ تھے معاذ اللہ تعالیٰ کس قدر بہتان عظیم ہے جو حضرت سیدہ مریم پر باندھا گیا۔ خدا تعالیٰ کی لعنت ہو اقتدار کی اندھی ہوس پر کہ فرنگی نے محض اپنی بادشاہت قائم رکھنے کے لیے اپنے اس خود کاشتہ خبیث الاصل پودے کو اس قدر زبان درازی کی اجازت دے دی کہ اپنے نبی کی توہین تک برداشت کرلی

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا خاندان

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نانا حضرت عمران بن ماثان آپ کی نانی محترمہ حنہ بنت فاقوذا' آپکی والدہ ماجدہ حضرت مریم بنت عمران کا ذکر قرآن مجید میں نہایت ہی احسن پیرائے میں فرمایا گیا سورۃ آل عمران کی آیات نمبر ۳۳ تا ۳۷ کا مفہوم کچھ اس طرح بنتا ہے "بے شک اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام اور نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پاک اور عمران کی آل پاک کو سارے جہان سے چن لیا ٥ ان میں بعض بعض کی اولاد ہیں (یعنی ایک ہی خاندان سے ہیں) ○ اور جب عمران کی بیوی (حضرت عیسیٰ کی نانی) نے عرض کی کہ اے میرے پروردگار میں تیرے لیے منت مانتی ہوں جو میرے پیٹ میں ہے کہ وہ خالص تیری ہی خدمت میں رہے' پس (اے پرودگار) تو مجھ سے قبول فرمالے ○ توپھر جب اس کے ہاں (حضرت مریم) کی ولادت ہوئی تو وہ بولی' اے میرے پروردگار یہ تو میں نے لڑکی جنی ہے (یعنی امید تھی کہ لڑکا ہو

(۱) یعنی شریعت موسوی میں ایک بیوی کے ہوتے ہوئے دوسری بیوی سے نکاح حرام تھا۔ جس طرح اسلام میں بیک وقت چار سے زیادہ بیویاں کرنا حرام ہے۔

گا) اور اللہ تعالیٰ کو خوب معلوم ہے کہ جو اس نے جنا اور لڑکا اس لڑکی جیسا نہیں اور (اس نے کہا) میں نے اس لڑکی کا نام مریم (یعنی عبادت گذار) رکھ دیا اور (اے رب کریم) میں اس لڑکی کو اور اس کی اولاد کو تیری پناہ میں دیتی ہوں' ذلیل و خوار کیے شیطان سے ○ تو اسے (یعنی مریم کو) اس کے پروردگار نے (بہت) اچھی طرح قبول فرمالیا اور (بڑے) احسن طریقہ سے اس (مریم) کو پروان چڑھایا اور اسے حضرت زکریا کی کفالت میں دے دیا(۱)۔ تو جب زکریا اس (اپنی بھانجی) کے پاس محراب (نماز کی جگہ) میں تشریف لائے تو اس کے پاس رزق (جنتی میوے) کوپایا (حضرت زکریا نے حیرانی سے) کہا اے مریم یہ رزق تیرے پاس کہاں سے آیا؟ تو اس نے (جواباً) عرض کیا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آیا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ جسے چاہے بے حساب دیتا ہے ○ (آل عمران)

سبحان اللہ تعالیٰ' پروردگار عالم جل شانہ نے اپنے برگزیدہ پیغمبر حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر یہودیوں کی طرف سے لگائے جانے والے الزامات کی تردید فرماتے ہوئے کس قدر دلنشیں انداز میں حضرت عیسیٰ کی والدہ ماجدہ' آپ کی نانی محترمہ اور نانا جان کا ذکر فرمایا' مگر یہودیوں کا معنوی فرزند مرزا قادیانی ان بزرگ ہستیوں کے متعلق کیا تحریر کرتا ہے وہ آپ گذشتہ صفحات میں بھی پڑھ چکے ہیں کہ مرزا نے لکھا'

"آپ (یسوع مسیح) کا خاندان بھی نہائت پاک اور مطہر ہے۔ تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زناکار اور کسبی عورتیں تھیں جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا" (ضمیمہ انجام آتھم حاشیہ صفحہ ۷)

مرزا قادیانی ایک اور جگہ عیسائیوں کو مخاطب کرکے کہتا ہے۔

"ہاں مسیح کی دادیوں اور نانیوں کی نسبت جو اعتراض ہے اس کا جواب بھی

(۱) خیال رہے کہ حضرت زکریا کی بیوی حضرت مریم کی خالہ ہیں اور آپ خالو ہیں۔

کبھی آپ نے سوچا ہو گا۔ ہم تو سوچ کر تھک گئے اب تک کوئی عمدہ جواب خیال میں نہ آیا' کیا ہی خوب خدا ہے' جس کی دادیاں اور نانیاں اس کمال کی ہیں۔ (نور القرآن نمبر ۲ صفحہ نمبر ۱۲)

یسوع مسیح کون تھا؟ دھوکہ باز مرزائی اپنے شیطانی پیغمبر کی طرف داری میں سادہ لوح مسلمانوں کو فریب دیتے ہوئے کبھی یہ بھی کہہ دیتے ہیں کہ یہ تو سب ایک فرضی یسوع مسیح کو کہا گیا ہے۔ کہ جسے عیسائی خدا کا بیٹا کہتے ہیں۔ ورنہ عیسیٰ علیہ السلام کہ جن کا قرآن کریم میں تذکرہ ہے مرزا قادیانی نے ان کی گستاخی نہیں کی ہے دوسرے یہ کہ یہ سب کچھ عیسائیوں کی انجیلوں میں لکھا ہے۔ (عام طور پر مرزائی یہ ہی کہہ کر جان چھڑاتے ہیں) حالانکہ دجال قادیانی کے شیدائیوں کا یہ بھی ایک دجل ہے کیونکہ ہر صاحب علم بخوبی واقف ہے کہ موجودہ اناجیل میں کوئی بھی انجیل وہ نہیں کہ جسے رب کائنات نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمایا تھا بلکہ یہ اناجیل چار مختلف افراد یعنی یوحنا' لوقا' متی' اور مرقس' کی تصانیت ہیں۔ اور ان ہی طرف منسوب ہیں' مثلاً یوحنا کی انجیل' لوقا کی انجیل وغیرہ اور ان میں جی بھر کے تحریفات کی گئی ہیں[(1)] اس لیے ان تحریف شدہ اناجیل کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ کے کسی بھی نبی کی شان میں گستاخی بکنا بجائے خود کفر ہے۔ اور اس تحریف کی تائید کرنا ہے۔ مزید بر آں مرزا قادیانی نے یسوع کا نام لے کر جس قدر بھی گستاخیاں کیں ان سب کا نشانہ اسی پیغمبر خدا عیسیٰ علیہ السلام کو بنایا کہ جن کا ذکر قرآن عظیم میں ہے۔ اسی لیے تو مرزا قادیانی کو عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کا انکار کرنے کے لیے قرآن کریم کی تحریف کے بدترین جرم کا ارتکاب کرنا پڑا اگرچہ اس کے کفریات پہلے ہی کون سے کم تھے مگر مجرم ذہنیت نے اسے مزید جرم پر ہرانگیختہ کیا۔ حوالہ جات ملاحظہ ہوں۔

(۱) اس کی زیادہ تفصیل کے لیے ملاحظہ فرمائیں کتاب "سیرت امام الانبیاء قرآن اور بائبل کی روشنی میں"

(۱) ۔۔ "لیکن جب چھ سات مہینہ کا حمل نمایاں ہو گیا تو تب حمل کی حالت میں ہی قوم کے بزرگوں نے مریم کا یوسف نام ایک نجار سے نکاح کر دیا اور اس کے گھر جاتے ہی ایک دو ماہ بعد مریم کو بیٹا پیدا ہوا۔ وہی عیسیٰ یا یسوع کے نام سے موسوم ہوا۔" (چشمہ مسیحی صفحہ ۱۸)

(۲) ۔۔ "اور ان (یہودیوں) کی حجت یہ ہے کہ یسوع یعنی عیسیٰ علیہ السلام صلیب دیئے گئے" (ایام الصلح صفحہ ۱۱۷)

(۳) ۔۔ "جن نبیوں کا وجود عنصری کے ساتھ آسمان پر جانا تصور کیا گیا ہے وہ دو نبی ہیں ایک یوحنا جس کا نام ایلیا یا ادریس بھی ہے اور دوسرے مسیح ابن مریم جن کو عیسیٰ اور یسوع بھی کہتے ہیں" (توضیح المرام صفحہ ۳)

(۴) ۔۔ "ایک بندہ خدا کا عیسیٰ نام جس کو عبرانی میں یسوع کہتے ہیں تیس برس تک موسیٰ رسول اللہ کی شریعت کی پیروی کر کے خدا کا مقرب بنا اور مرتبہ نبوت پایا" (چشمہ مسیحی حاشیہ صفحہ ۴۰)

(۵) ۔۔ "ڈوئی یسوع مسیح کو خدا جانتا ہے مگر میں ایک عاجز بندہ مگر نبی مانتا ہوں" (ریویو آف ریلیجنز ستمبر ۱۹۰۲)

(۶) ۔۔ یسوع مسیح کا وجود عیسائیوں اور مسلمانوں میں ایک مشترکہ جائیداد کی طرح ہے" (تحفہ قیصریہ صفحہ ۱۸)

(۷) ۔۔ "حضرت عیسیٰ علیہ السلام جو یسوع' اور جیزس یا یوز آسف کے نام سے بھی مشہور ہیں" (راز حقیقت ص ۱۹)

مرزا قادیانی کی کتب سے نقل کردہ مندرجہ بالا حوالہ جات سے معلوم ہوا کہ

☆ ۔۔ یسوع کوئی فرضی نام نہیں ہے بلکہ یہ عبرانی زبان میں عیسیٰ علیہ السلام ہی کا نام ہے اور اس نام سے مراد آپ ہی کی ذات مقدس ہے۔

☆ — عیسائیوں نے اپنے باطل عقیدہ میں جس ہستی کو خدا یا خدا کا بیٹا قرار دیا وہ یہی یسوع مسیح یعنی عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔

☆ — مرزا قادیانی نے اپنے خبث باطن سے جس شخصیت کو تضحیک و تذلیل کا نشانہ بنایا وہ ذات بابرکات عیسیٰ علیہ السلام ہی کی ہے کوئی فرضی وجود نہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کا انکار:۔ قرآن مجید نے بڑی وضاحت کے ساتھ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات[1] کا ذکر فرمایا چونکہ مرزا قادیانی نے آپ علیہ السلام کی تحقیر کو اپنا شیوہ بنالیا تھا اس لیئے اس نابکار نے قرآن کریم کی آیات مقدسہ کی تاویلات رکیکہ کر کے ان عظیم معجزات کا انکار کر دیا۔ مثلاً قرآن کریم نے آپ علیہ السلام کے مٹی سے پرندہ بنا کر فضاء میں پرواز کروا دینے' مادر زاد اندھے کو بینا کر دینے' کوڑھی کو شفایاب کر دینے اور مردہ کو زندہ کر دینے کے معجزات کا ذکر فرمایاؓ لیکن مرزا قادیانی نے ان کا انکار کرتے ہوئے کہا (۱) "ممکن ہے کہ آپ (یسوع مسیح) نے معمولی تدبیر کے ساتھ کسی شب کور[2] وغیرہ کو اچھا کیا ہو یا کسی اور ایسی بیماری کا علاج کیا ہو۔ مگر آپ کی بدقسمتی سے اسی زمانہ میں ایک تالاب بھی موجود تھا جس سے بڑے بڑے نشان ظاہر ہوتے تھے خیال ہو سکتا ہے کہ اس تالاب کی مٹی آپ بھی استعمال کرتے ہوں گے۔ اسی تالاب نے فیصلہ کر دیا کہ اگر آپ سے کوئی معجزہ ظاہر ہوا ہو تو وہ آپ کا نہیں بلکہ اس تالاب کا معجزہ ہے۔ آپ کے ہاتھوں میں سوائے مکر و فریب کے اور کچھ نہ تھا۔ (ضمیمہ انجام آتھم صفحہ ۷)

(۲) — مسیح کے معجزات تو اس تالاب کی وجہ سے بے رونق اور بے قدر تھے جو مسیح کی ولادت سے بھی پہلے مظہر عجائبات تھا جس میں ہر قسم کے بیمار اور تمام

(۱) ملاحظہ ہو سورہ آل عمران آیت ۴۹ (۲) شب کوری ایک مرض ہے جس میں مریض کو رات کے وقت نظر نہیں آتا جب کہ دن کو ٹھیک نظر آتا ہے۔ دراصل قادیانی آپ کے نابینا کو بینا کرنے کے معجزہ کا سرے سے انکار کر رہا ہے۔

مجذوم' مفلوج' مبروص وغیرہ ایک ہی غوطہ مار کر اچھے ہو جاتے تھے"

(ازالہ اوہام حاشیہ صفحہ ۳۴)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزہ مٹی سے پرندہ بنا کر باذن اللہ زندہ کر دینے کے قرآنی دعویٰ کا انکار کرتے ہوئے مرزا رقمطراز ہے۔

(۳) — "یہ بھی ممکن ہے کہ مسیح ایسے کام کے لیے اس تالاب کی مٹی لاتا تھا۔ جس میں روح القدس کی تاثیر رکھی گئی تھی بہرحال یہ معجزہ صرف ایک قسم کی کھیل میں سے تھا"

(ازالہ اوہام حاشیہ صفحہ ۳۵)

(۴) — "سو کچھ تعجب نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح کو عقلی طور پر ایسے طریق پر اطلاع دے دی ہو جو ایک مٹی کا کھلونا کسی کل کے دبانے سے یا کسی پھونک مارنے کے طور پر ایسا پرواز کرتا ہو جیسے پرندہ پرواز کرتا ہے یا اگر پرواز نہیں تو پیروں سے چلتا ہو' کیونکہ مسیح ابن مریم اپنے باپ یوسف کے ساتھ بائیس برس کی مدت تک نجاری کا کام بھی کرتے رہے ہیں اور ظاہر ہے کہ بڑھئی کا کام درحقیقت ایسا کام ہے جس میں کلوں کی ایجاد کرنے اور طرح طرح کی صنعتوں کے بنانے میں عقل تیز ہو جاتی ہے۔ (ازالہ اوہام صفحہ ۴۷)

دراصل مرزا قادیانی بہت پہلے مر گیا اگر آج کے زمانے میں ہوتا تو ضرور کہہ دیتا کہ یہ تو کوئی ریموٹ کنٹرول کھلونا تھا جس سے حضرت مسیح "معجزہ" دکھاتے تھے یہ بھی ممکن ہے کہ مرزا قادیانی کا کوئی چیلا مرزا کی اس عبارت میں ردوبدل کر کے اس جگہ ریموٹ کنٹرول کھلونا ہی لکھ دے کیونکہ یہ تو وہ بھی جانتا ہے کہ مرزا کا کلام کونسا اللہ تعالیٰ کی وحی ہے کہ ردوبدل نہ کیا جا سکے آخر ہے تو شیطان ہی کا کلام جتنی چاہو عندالضرورت تبدیلی کرلو اسی لیئے تو مرزا کو بھی ایک

دعویٰ پر قرار نہیں ملتا تھا۔ وہ خود کو کبھی کہتا کہ میں خدا ہوں، کبھی کہتا کہ خدا کی بیوی ہوں، کبھی کہتا کہ آدم ہوں، کبھی کہتا کہ موسیٰ ہوں عیسیٰ ہوں کبھی کہتا ہے کہ محمد رسول اللہ ہوں غرض یہ کہ بے شمار دعاوی کئے۔ حتیٰ کہ کبھی اپنی اصل حقیقت روحانی کو پہچان کر اقرار فرما لیا کہ دراصل "میں پاخانے کا کیڑا ہوں" ملاحظہ فرمائیں مرزا قادیانی کی کتاب (تذکرہ صفحہ ۴۱۸، براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹۷)

شاید اسی لیئے موت نے بھی ٹٹی خانے میں ہی حضرت سے ملاقات کی۔

بہرحال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کے انکار کے لیئے آیات قرآنی کی تاویلات باطلہ کرنے کے باوجود جب مرزا قادیانی کے مضطرب ذہن کو سکون نہ ملا تو اس نے ایک اور ارشاد اگل دیا کہ۔

(۵) ۔۔۔ "اب جاننا چاہئے کہ بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ حضرت مسیح کا معجزہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے معجزہ کی طرح صرف عقلی تھا تاریخ سے ثابت ہے کہ ان دنوں میں ایسے امور کی طرف لوگوں کے خیالات جھکے ہوئے تھے کہ شعبدہ بازی کی قسم میں سے اور دراصل بے سود اور عوام کو فریفتہ کرنے والے تھے"

(ازالہ اوہام حاشیہ صفحہ ۴۷)

مقولہ ہے کہ ایک جھوٹ کو سچ ثابت کرنے کے لیئے سو مزید جھوٹ بولنے پڑتے ہیں ملاحظہ فرمائیں کہ یہاں مرزا حضرت عیسیٰ کے معجزات کا انکار کرتے کرتے حضرت سلیمان علیہ السلام کے معجزات کا بھی شعبدہ بازی اور بے سود کہہ کر انکار کر گیا، مرزا قادیانی نے مزید لکھا۔

(۶) ۔۔۔ "ماسوا اس کے یہ بھی قرین قیاس ہے کہ ایسے ایسے اعجاز کا طریق عمل الترب، مسمریزی طریق سے بطور لہو و لعب (یعنی محض کھیل کود) نہ بطور

حقیقت ظہور میں آسکیں، کیونکہ عمل الترب میں جس کو زمانہ حال میں مسمریزم کہتے ہیں ایسے ایسے عجائبات ہیں کہ اس میں پوری پوری مشق کرنے والے اپنی روح کی گرمی دوسری چیزوں پر ڈال کر ان چیزوں کو زندہ کے موافق کر دکھاتے ہیں"

(ازالہ اوہام صفحہ ۴۸)

حضرت عیسیٰ و سلیمان علیہ السلام کے معجزات کو ہاتھ کی صفائی، عمل مسمریزم اور شعبدہ بازی قرار دیتے ہوئے غالبا مرزا نے سوچا ہوگا کہ ہو سکتا ہے میرے مرید مجھ سے مطالبہ کریں کہ حضرت نبی صاحب۔ آپ بھی کوئی ایسا کرتب، یا کوئی ایسا شعبدہ دکھا دیں کہ کم از کم ہم بھی کسی کو مونہہ دکھانے کے قابل ہو سکیں مگر انگریز کا فضلہ خور بے چارہ قادیانی شعبدہ بازی تو کیا دکھاتا۔ ہاں البتہ اپنی جھوٹی عزت بچانے کی خاطر قلابازی ضرور لگا گیا اور کہا۔

(۷) ۔۔۔ "مگر یاد رکھنا چاہیے کہ یہ عمل ایسا قدر کے لائق نہیں جتنا کہ عوام الناس اس کو خیال کرتے ہیں اگر یہ عاجز اس عمل کو مکروہ اور قابل نفرت نہ سمجھتا تو خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے امید قوی رکھتا تھا کہ ان عجوبہ نمائیوں میں حضرت مسیح ابن مریم سے کم نہ رہتا۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۴۹)

معاذ اللہ تعالیٰ قرآن کریم کے بیان فرمودہ معجزات کو مکروہ اور قابل نفرت کہہ کر بدنصیب قادیانی نے اپنے کفر کے گراف کو مزید بڑھا لیا۔

کسی ایک دعویٰ پر ثابت نہ رہنے والے مرزا نے لکھا۔

(۸) ۔۔۔ "عیسائیوں نے بہت سے آپ کے معجزات لکھے ہیں مگر حق بات یہ ہے کہ آپ سے کوئی معجزہ صادر نہیں ہوا" (ضمیمہ انجام آتھم حاشیہ صفحہ ۶)

(۹) ۔۔۔ "مسیح کے معجزات اور پیش گوئیوں پر جس قدر شکوک پیدا ہوتے ہیں۔

میں نہیں سمجھ سکتا کہ کسی اور نبی کے خوارق یا پیش خبروں میں کبھی ایسے شبہات پیدا ہوئے ہوں کیا تالاب کا قصہ مسیح کے معجزات کی رونق دور نہیں کرتا۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۵)

(۲) ... "ہائے کس کے آگے یہ ماتم لے جائیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تین پیش گوئیاں صاف طور پر جھوٹی نکلیں۔" (اعجاز احمدی ص ۱۴)

(۱) ... "یہود تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معاملہ میں ان کی پیش گوئیوں کے بارہ میں ایسے قوی اعتراض رکھتے ہیں کہ ہم بھی ان کا جواب دینے میں حیران ہیں بغیر اس کے کہ کہہ دیں کہ ضرور عیسیٰ نبی ہے' کیونکہ قرآن نے اس کو نبی قرار دیا ہے" (اعجاز احمدی ص ۱۳)

(۳) ... "اور اس سے زیادہ تر قابل افسوس یہ امر ہے کہ جس قدر حضرت مسیح کی پیش گوئیاں غلط نکلیں اس قدر صحیح نکل نہیں سکیں" (ازالہ اوہام صفحہ ۵)

(۴) ... "درماندہ انسان کی پیش گوئیاں کیا تھیں صرف یہی کہ زلزلے آئیں گے قحط پڑیں گے لڑائیاں ہوں گی اس نادان اسرائیلی نے ان معمولی باتوں کا پیش گوئی نام کیوں رکھا۔" (ضمیمہ انجام آتھم صفحہ ۴)

گندے ذھن کی شرمناک سوچ = مرزا قادیانی کے ذہن میں کس قدر نجاست بھری ہوئی تھی اس کا اندازہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شان میں بکے گئے قادیانی کے درج ذیل بیانات سے لگائیں۔ اس نے لکھا۔

(۱) ... "وہ مسیح ابن مریم ہر طرح عاجز ہی عاجز تھا مخرج معلوم کی راہ سے جو پلیدی اور ناپاکی کا مبرز ہے تولد پا کر مدت تک بھوک اور پیاس اور درد اور بیماری کا دکھ اٹھاتا رہا۔" (براھین احمدیہ طبع لاہور)

(۲) ... "اور اسلام نہ عیسائی مذھب کی طرح یہ سکھاتا ہے کہ خدا نے انسان کی

طرح ایک عورت کے پیٹ سے جنم لیا اور نہ صرف نو مہینہ تک خون حیض کھا کر ایک گنہ گار جسم سے جو بنت سبع اور تمر اور راحاب جیسی حرام کار عورتوں کے خمیر سے اپنی فطرت میں ابنیّت کا حصہ رکھتا تھا۔ خون اور ہڈی اور گوشت کو حاصل کیا۔ بلکہ بچپن کے زمانہ میں جو بیماریوں کی صعوبتیں ہیں جیسے خسرہ' چیچک' دانتوں کی تکالیف وغیرہ تکلیفیں وہ سب اٹھائیں اور بہت سا حصہ عمر کا معمولی انسانوں کی طرح کھو کر آخر موت کے قریب پہنچ کر خدائی یاد آگئی۔"

(ست بچن صفحہ ۱۷۳)

ملاحظہ فرمائیں کہ کم بخت مرزا نے ایک ہی سانس میں اللہ تعالیٰ برگزیدہ نبی کو کتنی گالیاں دے دیں۔ "نقل کفر کفر نہ باشد" اس خبیث نے آپ علیہ السلام پر درج ذیل الزامات عائد کیے۔

(ا) ... آپ نو ماہ تک خون حیض کھاتے رہے۔

(ب) ... آپ کی والدہ حضرت مریم کی فطرت میں بنت سبع' تمر اور راحاب جیسی حرام کار عورتوں کا خمیر موجود تھا۔

(د) ... اسی گندے خمیر سے حضرت عیسیٰ کا خون' ہڈی اور گوشت بنے۔

(ہ) ... اسی لیے بچپنے میں بہت سے امراض کا شکار رہے۔

(و) ... عمر کا بہت سا حصہ معمولی انسانوں کی طرح برباد کر دیا۔

(ز) ... موت کے قریب پہنچ کر خدائی دعویٰ کر دیا یعنی مشرک ہو گئے۔

معاذ اللہ تعالیٰ ثم معاذ اللہ تعالیٰ' سوچئے کیا کوئی مسلمان اللہ تعالیٰ کے نبی تو درکنار کسی عام برگزیدہ شخصیت کی شان میں ان گستاخیوں کا تصور کر سکتا ہے؟ فحش گو مرزا قادیانی نے اپنی اسی کتاب میں مزید لکھا کہ۔

(۳) ... "وجہ یہ ہے کہ وہ (اللہ تعالیٰ) پہلے ہی اپنے فعل اور قول میں ظاہر کر چکا

ہے کہ وہ ازلی، ابدی، اور غیر فانی ہے اور موت اس پر جائز نہیں ایسا ہی یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ وہ کسی عورت کے رحم میں داخل ہوتا اور خون حیض کھاتا اور قریبا نو ماہ پورے کرکے سیر ڈیڑھ سیر کے وزن پر عورتوں کی پیشاب گاہ سے روتا چلاتا پیدا ہو جاتا، پھر روٹی کھاتا اور پاخانہ جاتا اور پیشاب کرتا اور تمام دکھ اس فانی زندگی کے اٹھاتا ہے اور آخر چند ساعت جان کندنی کا عذاب، اٹھا کر اس جہان فانی سے رخصت ہوجاتا ہے۔" (ست بچن صفحہ ۱۷۴)

محترم قارئین کرام! مندرجہ بالا عبارت کسی عام فحش گو بازاری آدمی کی نہیں ہے بلکہ یہ قادیانی امت کے رہبورانہما مرزا قادیانی کی ہے۔ جو اس نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شان اقدس میں درج کی ہے آپ ہی اندازہ فرمالیں کہ کس قدر حیا تھا مرزا قادیانی کے ذہن میں۔

اپنے اس ہوس پرست ذھن کی تسکین کے لیے مرزا صاحب مزید رقمطراز ہیں۔

(۴) ـــ "مردی اور رجولیت انسان کی صفات محمودہ میں سے ہیں ہیجڑا ہونا کوئی اچھی صفت نہیں جیسے بہرہ اور گونگا ہونا کسی خوبی میں داخل نہیں، ہاں یہ اعتراض بہت بڑا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام مردانہ صفات کی اعلیٰ ترین صفت (قوت مردی) سے بے نصیب محض ہونے کے باعث ازواج سے سچی اور کامل حسن معاشرت کا کوئی عملی نمونہ نہ دے سکے (نور القرآن حصہ دوم صفحہ ۱۱)

محترم قارئین کرام! ہم نے مرزا قادیانی کی کتب میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توہین پر مشتمل جابجا بکھری ہوئی بہت سی عبارات میں سے بطور نمونہ یہ چند ایک پیش خدمت کی ہیں تاکہ۔

قیاس کن زگلستان من بہار مرا

کے مطابق آپ کو رائے قائم کرنے میں سہولت و آسانی ہو۔

اب اختصار کے ساتھ ان عبارات کو نقل کیا جاتا ہے کہ جن میں مرزا قادیانی نے اللہ تبارک و تعالیٰ رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پیاروں کی شان میں گستاخیاں بکیں۔ دل تھام کر ملاحظہ فرمائیں۔

اللہ تبارک و تعالیٰ جل شانہ کے حضور گستاخی:۔ اگرچہ یہ ہی بہت بڑی گستاخی اور ظلم عظیم ہے کہ اللہ رب العزت پر جھوٹ باندھا جائے (۱) مثلاً خدا تعالیٰ نے تو اسے نبی بنایا نہیں مگر وہ کہے کہ مجھے نبی بنایا ہے، اللہ تعالیٰ نے تو اس پر وحی نازل فرمائی نہیں مگر مرزا دعویٰ کرے کہ مجھ پر وحی نازل ہوئی، بایں ہمہ کذاب مرزا نے نام بنام اللہ تبارک و تعالیٰ کی شان میں گستاخیاں بکیں حالانکہ سُبْحَانَ اللّٰہِ تعالیٰ عَمَّا یَصِفُونَ مرزا لکھتا ہے۔

(۱) ـــ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ کہہ کر مخاطب فرمایا کہ "اسمع یا ولدی" یعنی اے میرے بیٹے سن" (بشریٰ جلد نمبر ۱ بحوالہ قادیانی مذھب)

(۲) ـــ ایک اور جگہ لکھتا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

"یا قمر یا شمس انت منی و انا منک"

ترجمہ = اے (میرے) چاند اے (میرے) سورج تو مجھ سے ہے میں تجھ سے ہوں۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۴۷)

(۳) ـــ مذکورہ کتاب میں مزید لکھا ہے "ہم تجھے ایک لڑکے کی خوش خبری دیتے ہیں جو حق و بلندی کا مظہر ہوگا، یوں سمجھو کہ گویا اللہ تعالیٰ ہی زمین پر اتر آیا ہے" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۹۵)

---

(۱) قرآن کریم میں ہے۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا ترجمہ:۔ اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے کہ جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھتا ہے۔

(۴)۔۔۔ مرزا نے لکھا۔۔۔ "ربنا عاج" ترجمہ۔ ہمارا رب عاج ہے۔ (تذکرہ)

عاج کہتے ہیں ہاتھی دانت کو' شاید مرزا کا خدا ہاتھی دانت کا بنا ہوا ہے (معاذ اللہ)

ب۔۔۔۔ مرزا کی شیطانی وحیوں پر مشتمل کتاب "تذکرہ" میں اللہ تعالیٰ وحدہ لا شریک کی طرف منسوب کر کے مرزا نے بہت سی کفریہ عبارات درج کی ہیں ان میں سے چند ایک کا ترجمہ نقل کیا جاتا ہے۔

(۵)۔۔۔ "تو مجھ سے ہے میں تجھ سے ہوں تیرا ظاہر ہونا میرا ظاہر ہونا ہے"

(تذکرہ صفحہ ۷۰۰)

(۶)۔۔۔ "تو میرے لیئے میرے بیٹے کی طرح ہے۔" (تذکرہ صفحہ ۵۲)

(۷)۔۔۔ "تو ہمارے "پانی" سے ہے باقی لوگ بزدلی سے۔" (تذکرہ صفحہ ۲۰۳)

(۸)۔۔۔ اسی کتاب میں مرزا نے دعویٰ کیا کہ "میں نے اپنے آپ کو خواب میں دیکھا کہ میں ہی حقیقتاً اللہ ہوں اور میں نے یقین کر لیا کہ میں وہی ہوں۔" آگے لکھتا ہے۔ "میں اسی حالت میں تھا کہ میں اپنے آپ سے کہنے لگا۔ میں ایک جدید نظام' جدید آسمان' اور جدید زمین بنانا چاہتا ہوں۔ چنانچہ میں نے پہلے زمین و آسمان کو اجمالی صورت میں پیدا کیا جن میں نہ تو کوئی تفریق تھی اور نہ ہی ترتیب' پھر میں نے ان کو جدا کیا اور ترتیب دی جیسا کہ حقیقت میں ہونا چاہیے تھا' اور میں نے اپنے آپ کو ان کی تخلیق پر پوری طرح قادر پایا پھر میں نے آسمان دنیا کو پیدا کیا اور کہا۔ انا زینا السماء الدنیا بمصابیح[1]۔ پھر میں نے کہا ہم انسانوں کو گوندھی ہوئی مٹی سے پیدا کرتے ہیں۔"

(تذکرہ صفحہ ۱۸۹' ۱۹۰ و آئینہ کمالات ۵۶۴' ۵۶۵)

(۱) قرآن کریم سورہ الملک میں ہے "ولقد زینا السماء الدنیا بمصابیح" (آیت ۲) ترجمہ:۔ اور تحقیق ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں سے مزین فرمایا۔ بدبخت قادیانی نے اس آیۃ مبارکہ کو اپنی طرف منسوب کر لیا۔

اسی قسم کی بے شمار کفریات و واہیات سے مرزا قادیانی کی کتب' تذکرہ' خطبہ الہامیہ' انجام آتھم' حقیقتہ الوحی' آئینہ کمالات اسلام وغیرہ بھری پڑی ہیں۔ اس پیغمبر شیطان کے حواری بھی اسی قسم کی خرافات بکتے ہیں۔ بطور مثال صرف ایک نقل کرتا ہوں۔

"حضرت مسیح علیہ السلام (مرزا) نے ایک موقع پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی کہ کشف کی حالت آپ (مرزا) پر اس طرح طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی قوت کا اظہار فرمایا۔"[1]

(ٹریکٹ نمبر ۳۴ از قاضی یار محمد استاذ مرزا بشیرالدین محمود)

اس غلیظ ترین عبارت میں مرزا نے خود کو معاذ اللہ تعالیٰ خدا کی بیوی ثابت کیا۔ اور یہ کس قدر عظیم بہتان اور ذلیل گستاخی ہے۔ (لعنت اللہ علی الکاذبین) فرمایئے اس قسم کی بدترین کفریات پر مطلع ہو کر کسی بھی صاحب عقل سلیم کو "مرزا قادیانی کے' کافر و مرتد' فاسق و فاجر' زندیق و خبیث ہونے میں کوئی شبہ باقی رہ جائے گا؟

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی توہین:۔ مرزا قادیانی نے اپنی کتب تذکرہ' حقیقتہ الوحی' انجام آتھم' خطبہ الہامیہ وغیرہ میں' وما ارسلنک الا رحمتہ للعالمین ۝ انا اعطینک الکوثر ۝ اور اسی قسم کی دیگر بہت سی آیات مبارکہ جو ہمارے آقا رسول عربی صلی اللہ تعالیٰ علیہ و سلم (فداہ امی وابی) کی شان اقدس میں نازل ہوئیں ان کو نقل کر کے مرزا قادیان جہنم مکان نے دعویٰ کیا کہ یہ سب میری شان میں نازل ہوئی ہیں۔ مزید بر آں اس نے لکھا۔

(۱)۔۔۔ "اور جو شخص مجھ سے اور مصطفیٰ میں تفریق کرتا ہے۔ اس نے مجھے نہیں دیکھا اور نہیں پہچانا ہے" (خطبہ الہامیہ مترجم صفحہ ۲۵۹)

(۱) یعنی مباشرت معاذ اللہ تعالیٰ یقیناً اس بدبخت کے ساتھ یہ فعل شیطان نے کیا ہو گا مگر اس خبیث نے اس فعل کو اللہ تعالیٰ جل شانہ' سے منسوب کر دیا

(۲) ۔۔۔ "پس جو میری جماعت میں داخل ہوا، درحقیقت میرے سردار خیرالمرسلین کے صحابہ میں داخل ہوا" (خطبہ الہامیہ صفحہ ۲۵۹)

(۳) ۔۔۔ "اسی لیئے خدا کے نزدیک اس (یعنی مرزا) کا ظہور نبی مصطفیٰ[1] ظہور مانا گیا ہے۔" (خطبہ الہامیہ مترجم صفحہ ۲۹۷)

(۴) ۔۔۔ مرزا نے دعویٰ کیا کہ اس کے دس لاکھ سے زیادہ نشان (معجزات) ظاہر ہو چکے ہیں اور ہو رہے ہیں۔ (ملخصا تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۴۱) جبکہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے صرف تین ہزار معجزات ظاہر ہوئے
(ملخصاً تحفہ گولڑویہ ص ۴۱)

(۵) ۔۔۔ "اس (یعنی حضور علیہ السلام) کے لیئے تو صرف چاند کے خسوف کا نشان ظاہر ہوا تھا جبکہ میرے لیئے چاند اور سورج دونوں کا۔ تو اب بھی انکار کرے گا؟" (اعجاز احمدی صفحہ ۷۱)

(۶) ۔۔۔ "مبارک ہے وہ جس نے مجھے پہچانا میں خدا کی سب راہوں میں آخری راہ ہوں اور میں اس کے نوروں میں آخری نور ہوں بدقسمت ہے وہ جو مجھے چھوڑتا ہے کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے۔" (کشتی نوح ص ۵۶)

(۷) ۔۔۔ "خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا اور مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہی وجود قرار دیا۔"
(ایک غلطی کا ازالہ صفحہ ۱۰)

(۸) ۔۔۔ "اسلام محمد عربی کے زمانہ میں پہلی رات کے چاند کی طرح تھا اور میرے زمانے میں چودھویں رات کے چاند کی طرح ہو گیا۔" (خطبہ الہامیہ صفحہ ۱۸۴)

(۹) ۔۔۔ نبی (علیہ السلام) سے دین کی تکمیل اشاعت نہ ہو سکی میں نے پوری کی
(حاشیہ تحفہ گولڑویہ ۱۱۳)

[1] کس طرح ایک معمولی انسان کی طرح حضور اکرم ﷺ کا نام لکھا ہے

(۱۰) ۔۔۔ "روضہ اطہر مصطفیٰ نہایت متعفن اور حشرات الارض کی جگہ ہے۔"
(حاشیہ تحفہ گولڑویہ صفحہ ۲۹۵)

(۱۱) ۔۔۔ "نبی (علیہ السلام) سے کئی غلطیاں ہوئیں، کئی الہام سمجھ نہ آئے۔"
(ازالہ اوہام)

(۱۲) ۔۔۔ "آنحضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) عیسائیوں کے ہاتھ کا پنیر کھا لیتے تھے حالانکہ مشہور تھا کہ اس میں سور کی چربی پڑتی ہے۔" (مکتوبات مرزا، اخبار الفضل ۱۹۲۴-۲-۲۴) غلاظت خور مرزا نے اس قسم کی بہت سی خرافات میرے آقا رسول عربی (میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں) صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اقدس میں بکیں اسی طرح اس کے حواری بھی کسی طرح اس سے کم نہ رہے۔ مرزا کا ایک مرید قاضی ظہورالدین اکمل لکھتا ہے۔

محمد اتر آئے ہیں ہم میں اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں

(اخبار بدر ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۶ء)

ایک ضروری وضاحت = بعض سادہ لوح مسلمان کہہ دیتے ہیں کہ آپ قادیانیوں کو ان کی عبادت گاہوں پر کلمہ طیبہ لکھنے یا کلمہ طیبہ کا بیج لگانے سے کیوں منع کرتے ہیں؟ دراصل سادہ لوح مسلمان یہ نہیں جانتے کہ مکار ذہن قادیانی کلمہ طیبہ میں "محمد رسول اللہ" سے مراد ہمارے آقا رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ذات بابرکات مراد نہیں لیتے بلکہ اس سے مراد مرزا قادیانی ہوتا ہے، جیسا کہ آپ مذکورہ بالا حوالہ جات میں بھی پڑھ چکے ہیں نیز مرزا بشیر احمد کلمۃ الفصل میں بڑے واضح الفاظ میں لکھتا ہے۔

"پس مسیح موعود (مرزا غلام احمد) خود محمد رسول اللہ ہے۔ جو اشاعت اسلام

کے لیئے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے اسی لیئے ہم کو کسی نئے کلمہ کی ضرورت نہیں! ہاں البتہ اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی۔" (کلمۃ الفصل صفحہ ۱۵۸) یعنی قادیانیوں کے نزدیک کلمہ میں محمد رسول اللہ سے مراد مرزا قادیانی ہی ہے کوئی اور نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اہل ایمان یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ ان کے جان سے بھی پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلمہ طیبہ کو کوئی خبیث انسان اپنی طرف منسوب کرلے۔

قرآن کریم کی شان میں گستاخی = قرآن مجید فرقان حمید کی آیات مبارکہ کو اپنی طرف منسوب کرلینا ہی قادیانی کی کوئی معمولی گستاخی نہیں تھی مگر اس نے ایک قدم مزید آگے بڑھاتے ہوئے تحریر کیا۔

(۱) ـــ "قرآن شریف میں گندی گالیاں بھری ہیں اور قرآن عظیم سخت زبانی کے طریق کو استعمال کر رہا ہے۔ (ازالہ اوہام صفحہ نمبر ۲۸،۲۹)

(۲) ـــ "میں قرآن کی غلطیاں نکالنے آیا ہوں جو تفسیروں کی وجہ سے واقع ہو گئیں ہیں۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۳۷۷)

(۳) ـــ "قرآن زمین سے اٹھ گیا تھا' میں قرآن کو آسمان پر سے لایا ہوں۔"

حدیث پاک کی توہین = چونکہ مرزا قادیانی کو ہمیشہ شیطانی الہامات ہوتے تھے جو کہ قرآن و حدیث کے بالکل برعکس ہوتے علاوہ ازیں مرزا قادیانی زندگی بھر قرآن کریم میں مذکور لفظ "خاتم النبین" کی تاویلات رکیکہ کرکے اپنی جھوٹی نبوت کی گرتی دیواروں کو مقدور بھر سہارا دینے کی ناکام کوشش کرتا رہا لیکن چونکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بارہ میں اس قدر واضح ارشاد گرامی موجود ہے کہ تاویلات باطلہ کے کسی بھی چور راستے سے فرار ناممکن تھا۔ یعنی

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ترجمہ "یاد رکھو میری امت میں تیس بہت بڑے جھوٹے دجال (یعنی مکار دھوکے باز) ہوں گے اور ان میں ہر ایک دعویٰ کرے گا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا نبی ہوں حالانکہ میں خاتم النبین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے" چونکہ یہ حدیث پاک سو فی صد قادیانی دجال پر پوری اترتی تھی اس لیے سوائے انکار حدیث کے چارہ نہ تھا اس لیے اس نے صاف صاف کہہ دیا کہ۔

"میری وحی کے مقابلہ میں حدیث مصطفےٰ کوئی شے نہیں"

(اعجاز احمدی صفحہ ۵۶)

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ کرم اللہ وجہہ کی توہین = مرزا قادیانی نے کہا۔ "پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑو اب نئی خلافت لو ایک زندہ علی (یعنی مرزا) تم میں موجود ہے' اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی کو تلاش کرتے ہو۔"

(ملفوظات احمدیہ جلد اول صفحہ ۳۶)

حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراہ کی توہین = مرزا قادیانی نے حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب "سیدہ النساء" اپنی بیٹی کو دے دیا مزید برآں کہا۔ "حضرت فاطمہ نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں اس میں سے ہوں۔" (معاذ اللہ تعالیٰ)۔ (ایک غلطی کا ازالہ حاشیہ صفحہ ۹)

حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توہین = مرزا قادیانی نے لکھا۔

(۱) ـــ "مجھ میں اور تمہارے حسین میں بڑا فرق ہے کیونکہ مجھے تو ہر ایک وقت خدا کی تائید اور مدد مل رہی ہے" (اعجاز احمدی ص ۴۹)